Prometheus Bound

Aeschylus

پرومیتھیئس

باؤنڈ

ایسکالس

سید عرفان علی

www.SyedIrfanAli.com

سید عرفان علی

Syed Irfan Ali

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

اس کتاب کی آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com

Prometheus Bound

Originally published: 430 - B.C

تاریخ ساز انگریزی ادب

ایسکالس کا ظہور

بابائے المیہ نگاری

0	4.54 billion years ago	زمین کی ابتدا Earth formed around	
0	2.6 million years ago	برفانی دور Ice Age	
0	11700 BCE	برفانی دور کا اختتام	
0	8000-2000 BCE	Mesopotamia	میسوپوٹیمیا تہذیب Mesopotamia
1	3rd Millennium BCE	Sumerian	Hymns, codes, instructions and laments
2	3rd Millennium BCE	Egyptian	Pyramid and coffin texts in Ancient Egypt, North Africa
3	20th Century BCE	Sumerian	**The Epic of Gilgamesh”**
4	20th Century BCE	Egyptian	“The Story of Sinuhe”
5	18th Century BCE	Babylonian/Akkadian	“Enuma Elis”, “Atra-Hasis” and “Eridu Genesis”
6	16th Century BCE	Egypt	“Egyptian Book of the Dead”
7	16th – 11th Century BCE	Indian/Sanskrit	“Rigveda”
8	11th Century BCE	Egypt	“The Tale of Two Brothers” and “The Story of Wenamun”
9	11th – 9th Century BCE	Sanskrit/Indian	“Yajurveda”, “Samaveda” and “Atharvaveda”
10	11th – 6th Century BCE	Avestan/Persian	“Avesta” of Zoroastrianism
11	9th Century BCE		“I Ching” manual of divination China

12	9th – 7th Century BCE	Sanskrit/Indian	“Brahmanas” and the early “Upanishads”
13	9th – 6th Century BCE	Hebrew	Older parts of the “Old Testament” of the **“Bible”**, including the “Torah”
14	8th Century BCE	Greek	Epic poems **“The Iliad”** and **“The Odyssey”** of **Homer** and other Trojan War epic poems
15	8th Century BCE	Greek	Didactic poetry of **Hesiod**, including **“Theogony”**
16	8th Century BCE	Sanskrit/Indian	“Mahabharata” of Vyasa
17	7th – 6th Century BCE	Greek	Lyric poems of **Sappho**
18	6th Century BCE	Greek	**“Fables”** of **Aesop**
19	6th – 5th Century BCE	Chinese	“Four Books” of Confucius
20	5th Century BCE	Greek	Lyric poems and odes of **Pindar**
21	5th Century BCE	Greek 430 - B.C	Tragic plays of **Aeschylus**, including **“The Oresteia”** and **“The Persians”**

پرومیتھیئس باؤنڈ ایسکالس

22	5th Century BCE	Greek	Tragic plays of **Sophocles**, including **“Antigone”** and **“Oedipus the King”**
23	5th Century BCE	Greek	Tragic plays of **Euripides**, including **“Medea”**, **“The Trojan Women”** and **“The Bacchae”**
24	5th – 4th Century BCE	Greek	Comic plays of **Aristophanes** including **“The Wasps”**, **“Lysistrata”** and **“The Frogs”**
25	4th Century BCE	Sanskrit/Indian	“Ramayana” of Valmiki
26	4th – 3rd Century BCE	Greek	Comic plays of **Menander**

پرومیتھیئس بائونڈ کے کردار

Prometheus

پرومیتھیئس

Strength

قوت طاقت

Force

ظلم جبر

Vulcan–Hephaestus

آگ اور لوہاروں کا دیوتا

ولکن ای فیس ٹس

Io, daughter of Inachus

آئی او

Oceanus

اوکیانوس

Chorus of Nymphs, daughters of Ocean

جل پریاں

Hermes

زیوس کا بیٹا اور پیغام رساں

ہرمیز

کائنات کے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں تینوں الہامی مذاہب یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کو ان کے مذہب سے معلومات مل جاتی ہیں۔

جبکہ دنیا کی قدیم یونانی تہذیب میں انسان کی تخلیق کا ایک علیحدہ نظریہ ہے۔

Prometheus and the First People by Olivia E. Coolidge

نے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

ایک نظریے کے مطابق دیوتاؤں نے انسان کو تخلیق کیا۔ اور دوسرے نظریہ کے مطابق Zeus جو کہ آسمانوں پر حکمران تھا سب سے بڑا دیوتا اور دوسرے تمام دیوتاؤں کا باپ اس نے دو Titan دیوتا بھائیوں

Prometheus and Epimetheus

کو انسان کی تخلیق کی ذمہ داری سونپی۔

دونوں بھائیوں میں Prometheus بہت دانشمند تھا۔ مستقبل اور مستقبل میں ہونے والے واقعات پر گہری نظر رکھتا تھا۔ جبکہ دوسرا بھائی Epimetheus جلد باز غصے اور من مانی کرنے والا تھا۔ صرف گزری ہوئی باتوں پر دھیان دیتا۔ اسی لیے تیزی میں اس نے جانوروں کو تخلیق کر دیا۔ جو صرف جنگلوں میں سمندروں اور دریاؤں میں رہنے کے قابل تھے اور ہواؤں میں اڑ سکتے تھے۔ اس نے جلد بازی میں ان میں ایسی صلاحیتیں پیدا کر دیں کہ کچھ بہت تیزی سے حرکت کر سکتے تھے۔ کچھ میں بہت زیادہ وحشی پن تھا۔ تیز سونگھنے اور دور تک دیکھنے کی طاقت دے دی۔ اڑنے کے لئے پر دیئے۔ کچھ کو تیز پنجے، کچھ کو موٹی کھال اور کچھ کو برداشت کی طاقت۔ Epimetheus تو بیوقوفی سے چیزیں بنائے جا رہا تھا۔ جبکہ اس کا عقلمند بھائی Prometheus بہت سمجھداری اور عقل کو استعمال کرتے ہوئے مٹی سے انسان کی تخلیق کر رہا تھا۔ دیوتا اس کے ذہن میں تھے۔ انسان دو پیروں پر چل سکتا تھا۔ آسمان کی طرف دیکھ سکتا تھا۔ اس لیے باقی تمام جانوروں سے ممتاز برتر اور دیوتاؤں سے قریب تر۔

مگر اس نے دیکھا کہ اس کا جلد باز بھائی تو دیوتاؤں کی طرف سے عطا کردہ تمام صلاحیتیں جانوروں میں تقسیم کر چکا ہے۔ یہ سوچ کر شدید دکھ اور غم میں مبتلا ہو گیا کہ اب انسان کو تکلیف سے زندگی بسر کرنی پڑے گی۔ اس نے اپنے ذہن میں ایک ترکیب سوچی جس کی مدد سے انسان دوسرے جانوروں سے آگے نکل سکتا تھا۔ Mount Olympus پر جانے کی حاکم دیوتا Zeus نے پابندی عائد کر رکھی تھی۔ مگر Prometheus اس کی حکم عدولی کرتے ہوئے چپکے سے وہاں گیا اور آگ کا شعلہ چرا لیا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شاید Zeus کی بیوی Hera نے بھی اس کی مدد کی۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ Zeus نے ناراض ہو کر آگ انسان سے واپس لی تھی جو اس کی حکم عدولی کرتے ہوئے Prometheus نے واپس انسان کو دے دی۔ آگ کے ذریعے ہی تو انسان وحشی زندگی سے تہذیب یافتہ زندگی میں اپنے آپ کو تبدیل کر سکتا تھا۔ پھر اسی نے انسانوں کو صنعت و حرفت علم و فن کا تحفہ دیا۔ انسان کو فصلیں کاشت کرنا

سکھایا۔ درختوں اور پودوں کے بارے میں بتایا۔ انسان ہتھیار بنانے کے بعد وحشی جانوروں سے اپنا دفاع کر سکتا تھا۔ اسی آگ سے وہ شدید سردی میں اپنے آپ کو زندہ بھی رکھ سکتا تھا جو کہ وحشی جانور نہیں کر سکتے تھے۔

حاکم Zeus کو Prometheus پر آگ چرانے اور انسان کو دینے کی وجہ سے سخت غصہ تھا۔ انسانوں سے تو وہ پہلے ہی نفرت کرتا تھا۔

اس لئے پرومیتھیئس اور انسان کو سزا دینے کے لیے دو طریقے استعمال کیے۔ آگ کے دیوتا Hephaestus اور لوہار کو حکم دیا کہ ایک انتہائی حسین ترین مخلوق کو تخلیق کرے جس سے انسان کے دل میں انتشار پیدا ہو۔ Hephaestus نے مٹی سے عورت کو تیار کر دیا۔ انتہائی حسین اور سحر کر دینے والی آواز دیوتاؤں نے اسے عطا کی۔ Pandora اس کا نام تھا۔ Epimetheus سے اس کی شادی کر دی گئی اور دنیا کی باقی عورتیں اسی سے پیدا ہوئیں۔ Prometheus نے اپنے بھائی کو بتا دیا تھا کہ وہ Zeus دیوتا کے اس خطرناک تحفے سے بہت ہوشیار رہے۔

Pandora جب جنت سے رخصت ہو رہی تھی تو اسے تحفے میں ایک ڈبہ دیا گیا۔ اور کہا گیا کہ کسی صورت میں بھی اسے ہرگز نہ کھولے۔ مگر اپنے تجسس کی خاطر اس نے وہ کھول دیا اور اس میں سے بہت سی شیطانی برائیاں بیماریاں، قحط، طاعون تیزی سے باہر نکلیں اور زمین پر پھیل کر انسانوں پر حملہ شروع کر دیا۔

Prometheus کو بھی آگ چرانے کے بعد انسان کو دینے کی سزا دی گئی۔ ایک دور دراز کی چٹان پر اسے سے زنجیروں میں جکڑ دیا گیا۔

اس کے زنجیروں میں جکڑے جانے کے وقت ڈرامے کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب

قوت طاقت اور ظلم وجبر پرومیتھیئس کو چٹان کے پاس لاتے ہیں جبکہ

آگ اور لوہاروں کا دیوتا "ولکن" ای فیس ٹس بے دلی سے اسے زنجیروں میں جکڑنے کے سامان ہتھوڑا کیلوں اور زنجیر کے ساتھ موجود ہے۔

پرومیتھیئس باؤنڈ ایسکالس

Strength

قوت طاقت

ہم زمین کے اس آخری کنارے پر پہنچ چکے ہیں جس سنسان ریگستان پر کبھی کسی انسان کے قدم نہیں پڑے۔ آگ اور لوہاروں کے دیوتا ولکن ای فیس ٹس اب تم آقا دیوتا زیوس جیوپیٹر کے حکم کے مطابق باغی پرومیتھیئس کو چٹان کے ساتھ مضبوط زنجیروں سے باندھ دو تاکہ یہ حرکت بھی نہ کر سکے۔ تم آگ کے ذریعے مختلف چیزیں تیار کرتے ہو اور اس سرکش نے آقا کی اجازت کے بغیر تم

ولکن

اے ظلم جبر۔ اے قوت طاقت۔ تم دونوں کو جو حکم دیا گیا تھا وہ تم نے نبھایا۔ اس عظیم دیوتا کو سنسان جگہ کی ایک چٹان پر باندھنے کے لئے آئے۔ مجھے اپنے اندر ہمت پیدا کرنی پڑے گی۔ مگر آقا دیوتا کے حکم کو ماننا ہی پڑے گا۔ پرومیتھیئس تم عقلمند دانا اور درست

کی اولاد ہو۔ اور تمہاری طرح میری بھی خواہش نہیں کہ تمہیں ایسی خوفناک جگہ پر ان پر زنجیروں سے Themis مشورہ دینے والے باندھ دوں جہاں پر کبھی کسی انسان نے قدم نہیں رکھا۔ جہاں تمہارا غم کم کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔ سورج کی گرمی تمہارا حشر خراب کر رہی ہو گی۔ رات کو آسمان پر چمکتے ہوئے ستاروں کے سائے میں تمہیں کچھ آرام تو نصیب ہو گا مگر دوبارہ سورج کی گرمی تمہارا حال خراب کر دے گی۔ اب یہ سزا تمہارا مقدر ہے جو ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے گی۔ کس میں اتنی طاقت ہے کہ تمہیں اس سزا سے بچا لے۔ انسانوں سے حد سے زیادہ زیادہ بڑھی ہوئی محبت نے تجھے اس حال میں پہنچایا ہے۔ اگرچہ تو خود بھی ایک دیوتا ہے مگر جس چیز سے

قوت طاقت

اس نے تو دیوتاؤں کے حکم سے نافرمانی کی ہے تو تم اس کے ساتھ ہمدردانہ گفتگو کیسے کر سکتے ہو۔ فانی انسانوں کو آگ دینے سے منع کیا گیا تھا مگر اس نے حکم عدولی کی۔ کیا تمہیں آقا کا حکم یاد نہیں ہے۔ اور کیا یہ علم نہیں کہ حکم کو نہ ماننے کی کتنی بڑی سزا مل سکتی ہے۔ یہ ہمدردی کے قابل نہیں ہے۔

ولکن

تم جانتے ہو کہ یہ میرا دوست بھی ہے اور رشتہ دار بھی۔ تم پتھر دل ہو جو اس کے لئے ہمدردی محسوس نہیں کر رہے۔ میرا فن اور ہنر ہی میرے لئے عذاب بن گیا ہے۔ کاش میری جگہ کوئی اور اس وقت یہاں پر موجود ہوتا۔

قوت طاقت

اسے اس کی حرکتوں نے اس حال میں پہنچایا ہے تمہارے فن اور کام نے نہیں۔ اسے تو علم ہو گا کہ دیوتاؤں کی حکم عدولی کا یہی انجام ہوتا ہے۔ زیوس دیوتا حکمران آقا ہے اور آخری حکم بھی اسی کا چلے گا۔ اس لیے فوری طور پر آقا کے حکم پر عمل کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم پر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

https://wa.me/923099888638

0309-9888638

ولکن

یہی حقیقت ہے اور اس وقت میرا کچھ بھی کہنا بیکار ہے۔ میں مکمل توجہ کے ساتھ کام کرتے ہوئے اسے سختی سے چٹان کے ساتھ جکڑ دیتا ہوں تاکہ یہ بالکل بھی حرکت نہ کر سکے۔

قوت طاقت

ہاں دوسرا ہاتھ اور سینہ بھی اتنی ہی مضبوطی سے زنجیروں کے ساتھ باندھ دو۔ تاکہ یہ نہ حرکت کر سکے اور نہ ہی یہاں سے فرار ہو سکے۔ اور اسے جیوپیٹر زیوس دیوتا کی طاقت کا اندازہ ہو جائے۔

ولکن

پرومیتھیئس میں تمہارے لئے ہمدردی محسوس کر رہا ہوں۔ بلکہ ایسا منظر دیکھنے کی تو مجھ میں ہمت بھی نہیں۔

قوت طاقت

تم نے کام کرنے کے بجائے پھر بے مقصد باتیں شروع کر دیں۔اس پر رحم کھانے کا مطلب ہے اپنے اوپر عذاب کو دعوت دینا۔جلدی کرو اور اس کے پیروں کو بھی مضبوط کیلوں سے چٹان کے ساتھ ٹھونک دو۔

ولکن

میں اپنا کام کر رہا ہوں تم مجھے مشورہ نہ دو۔

قوت طاقت

ایسا تو میں کروں گا اور اس لیے کیونکہ جس نے حکم دیا ہے بہت غصے میں دیا ہے۔اس لئے اتنی سختی کے ساتھ اسے چٹان کے ساتھ جکڑ دو کہ یہ فرار ہونے کا سوچ بھی نہ سکے۔

ولکن

جتنا تمہارا دل سخت ہے اتنی ہی تمہاری زبان تیز ہے۔

قوت طاقت

تم ہمدردی محسوس کر رہے ہوں گے۔مگر جو حکم مجھے دیا گیا ہے وہ میں مکمل کروں گا۔اپنا فرض پورا کروں گا۔

ولکن

بہت سختی سے اسے باندھا جا چکا ہے۔ہمارا کام ختم ہوا۔تو اب یہاں سے چلنا چاہیے۔

قوت طاقت

پرومیتھیئس اب اپنے کئے کی سزا بھگتو۔سنسان اور وحشتناک جگہ کے مزے لوٹو۔انسان تو ختم ہونے والی فانی مخلوق ہے اور تم نے دیوتاؤں کے منع کرنے کے باوجود ان سے چرا کر آگ انسان کے حوالے کر دی۔

اب بتاؤ کہ کیا وہ فانی انسان تمہاری مدد کر سکتے ہیں۔بلکہ وہ تو تمہیں عقلمند دانا کہہ کر پکارتے تھے مگر در حقیقت تم میں یہی چیز تو موجود نہ تھی۔اگر عقلمند اور دانا ہوتے تو آج اس حال میں نہ پہنچتے۔

پرومیتھیئس سب کے جانے کے بعد کہتا ہے کہ

اے مقدس آسمان۔ تیز طوفانی ہوائو۔ دریا کے پانیوں اور سمندر کی تیز لہرو۔ سب کی ماں اے زمین۔ اے چمکتے ہوئے سورج۔ میں تمہیں بطور گواہ پکارتا ہوں کہ دیکھو ایک دیوتا دوسرے دیوتا کے ساتھ کتنا برا سلوک کر رہا ہے۔ دیکھو کہ میں کتنے طویل اور خوف

میری یہ تکلیف کب ختم ہو گی۔ دوبارہ میں کب آزاد ہو نگا۔ میں دیوتا ہوں تو مجھے علم ہے کہ ابھی تو میرے اوپر اس سے زیادہ تکلیف آنے والی ہے۔ مگر مجھے ان سب کو ہمت کے ساتھ برداشت کرنا چاہیے۔ تقدیر کے فیصلے کو کون تبدیل کر سکتا ہے۔

میں نے چپکے سے آگ کو چوری کیا اور انسان کو وہ تحفے کے طور پر دے دی۔ اسی آگ سے تو علم و ہنر کی ابتداء ہوتی ہے اور ترقی اور خوشحالی کی ابتدا بھی ہوتی ہے۔ یہ میرا گناہ تھا۔ جس کی سزا کے طور پر اب مجھے کھلے آسمان کے نیچے زنجیروں کے ساتھ بلند چٹان پر باندھ دیا گیا ہے۔

ہائے۔ مگر یہ کس کی آواز کس کی خوشبو ہے۔ کسی انسان کی یا دیوتا کی یا پھر انسان اور دیوتا۔ اس دور دراز وحشتناک جگہ پر میرے بدترین حالات کو دیکھنے دیوتائوں کے سوا کون آسکتا ہے۔ وہ دیکھنے آیا ہو گا ایک شکست کھائے ہوئے زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیوتا کو جو جیوپیٹر زیوس کا دشمن ہے۔ اور تمام آسمانی دیوتا اسے خوش کرنے کے لئے مجھ سے نفرت کر رہے ہیں۔

وجہ کیا ہے۔ میری محبت انسانوں سے۔ پرندے قریب آرہے ہیں۔ جن جن کے پروں سے خاموشی ختم ہو رہی ہے۔ مگر جو کوئی بھی ہو گا میرے لئے خطرہ ہو گا۔ میری تکلیف میں اضافہ کرے گا۔

* * * * * * * * * * *

کورس وہاں آتا ہے۔ یہ اوقیانوس کی بیٹیاں جل پریاں ہیں جو ہوا میں اڑنے والی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں پہنچی ہیں۔ کہتی ہیں کہ

جل پریاں

سٹرافی نمبرایک کورس

تمہیں ہم سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ایک دوسرے سے تیز رفتاری میں مقابلہ کرتے ہوئے ہم تمہارے پاس پہنچے ہیں

دی۔دراصل جب تمہیں لوہے کے ہتھوڑوں کے ذریعے قید کیا جارہا تھا تو سمندر کے نیچے بھی ہم نے وہ آواز سنی۔اپنی شرم وحیا اور کم عمری کو نظر انداز کرتے ہوئے پاؤں میں جوتی پہنے بغیر ہی بہت تیز رفتار ہواؤں میں اڑنے والی گاڑی میں ہم یہاں پہنچ گئیں۔

پرومیتھیئس

مجھے اس خراب حال میں دیکھنے کے لئے۔ٹی تھی ایس تمہاری ماں ہے اور اوقیانوس تمہارا باپ۔جس کا سمندری مدوجزر تمام دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔دیکھو مجھے دیکھو۔اس سنسان وحشتناک جگہ پر زنجیروں میں قید شدید کرب وتکلیف کی حالت میں۔

پہلی جل پری اینٹی سٹرافی نمبرایک

پرومیتھیئس تم اپنی تکلیف اور قیدی جسم کے ساتھ مجھے نظر آرہے ہو۔تکلیف ڈر اور خوف کے آنسو میری آنکھوں میں موجود ہیں۔آسمان پر جیوپیٹر زیوس نے زبردستی قبضہ کرلیا ہے۔نئے قانون بنائے ہیں اور پرانے حکمران دور دراز کی تاریکیوں میں دھکیل دیے ہیں۔

پرومیتھیئس

کاش مجھے بھی زمین کی گہرائیوں میں اس جگہ پھینک دیا جاتا جہاں بے شمار مرنے والے رہتے ہیں۔ اس جگہ میری اس خراب حالت کو نہ انسان دیکھ سکتے نہ ہی دیوتا۔ لیکن یہاں اس خراب حالت میں جو موت سے بدتر ہے مجھے میرے دشمن دیکھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ میں ہواؤں کے ہاتھ میں کھلونے کی طرح ہوں۔

سٹرافی نمبر دو جل پری نمبر دو

کا درد محسوس کرتا ہے۔ مگر دنیا پر تو اس کی حکمرانی ہے جو وحشی ہے۔ دل بھرنے تک وہ تکلیف دیتا رہے گا۔ یا پھر جب کوئی دوسرا اسے شکست دے کر خود بادشاہ نہ بن جائے۔

پرومیتھیئس

اس نے مجھے بہت زیادہ تکلیف دی ہے۔ مگر جب اسے میری ضرورت پڑے گی تو میرے پاس آکر پوچھے گا کہ وہ کون ہے جو اس سے تخت سازش سے حاصل کر سکتا ہے۔ اسے شکست کون دے گا۔ مگر اس وقت اس کے میٹھے الفاظ یا کوئی بھی چیز یہ راز بتانے پر مجھے تیار نہ کر سکے گی۔ مگر جب تک وہ مجھے آزاد کر کے تعریف کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے میرے ساتھ کی گئی زیادتیوں کا ازالہ نہ کر دے۔

کورس

پرومیتھیئس تم بہت بہادر ہو۔ تکالیف بھی تمہیں جھکانے میں ناکام رہیں اور آزادی حاصل کرنے کی بات بھی عزت کے ساتھ کرتے ہو تو تمہاری حالت سے میں بھی تکلیف میں ہوں۔ میں پریشان حال خوفزدہ تم سے سوال کرتی ہوں کہ تم پریشانی کے اس بڑے سمندر سے نکل کر کب ساحل پر پہنچو گے۔ زیوس تو کرونس کا ایسا بیٹا ہے جو دعاؤں کو بھی خاطر میں نہیں لاتا اور کسی کی بات سننے کے لیے بھی وہ تیار نہیں ہے۔

پرومیتھیئس

میں خوب آگاہ ہوں کہ وہ بہت ظالم ہے۔ قانون اس کی خواہش کے مطابق چلتا ہے۔ مگر ایک دن اس کا غرور ختم ہو جائے گا۔ اس پر آنے والی تکالیف اس کی انا اور ضد کو ختم کر دیں گی۔ پھر وہ غرور ختم کر کے مجھ سے جھک کر ملے گا۔ دوستی کی خواہش کا اظہار کرے گا۔ تو میں بھی مان جاؤں گا۔

کورس

اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو ہمیں اس بارے میں بتاؤ کہ تمہیں اتنی شدید سزا دینے کی وجوہات کیا ہیں۔

پرومیتھیئس

بولوں یا خاموش رہوں۔ دونوں صورتوں میں ہی نقصان ہے۔ جب دیوتاؤں میں لڑائی شروع ہوئی اور گروہ بندیاں ہونے لگیں تو کچھ کے مطابق جیوپیٹر زیوس کی بادشاہت کا وقت آگیا تھا اور اس کے باپ کرونس Cronus کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ تو آسمان اور زمین کی اولاد ٹائی ٹنز کو میں نے مشورہ دیا کہ انہیں عقل سے کام لیتے ہوئے زیوس کو حکمران بننے دینا چاہیے۔ مگر انہوں نے سوچا کہ شاید میں انہیں بے وقوف بنا رہا ہوں اور غرور میں انہوں نے مقابلہ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

اپنی ماں تھیمس جسے دوسرے بہت سے ناموں سے بھی پکارا جاتا ہے سے میں نے کئی مرتبہ یہ بات سنی تھی کہ طاقت اور زور زبردستی تشدد آگے آنے والے زمانوں میں ناکام نام رہے گی۔ اور فتح ہو گی تو صرف حکمت اور تدبیر کو۔ میں نے ٹائی ٹنز کو خلوص کے ساتھ یہ مشورہ دیا تھا مگر انہوں نے نفرت کے ساتھ اسے ٹھکرا دیا۔ میرے لیے ایک ہی راستہ بچا تھا کہ زیوس کے ساتھ مل جاؤں اور میری ماں بھی مکمل طور پر میرے ساتھ تھی۔ میرے شاندار مشوروں پر عمل کیا گیا اور بوڑھے کرونس اور اس کے ساتھیوں کو تاریک گہرائیوں میں دفنا دیا گیا۔

لیکن میری خدمات کا کیا صلہ دیا گیا۔ یہ قید اور تکلیفیں۔ ہر ظلم کرنے والے میں ایک مشترکہ بیماری ہوتی ہے کہ وہ اپنے پرانے دوستوں کو بھول جاتا ہے۔ اب میں تمہارے سوال کا جواب دیتا ہوں کہ مجھے کس چیز کی سزا دی جا رہی ہے۔ جیسے ہی زیوس حکمران بنا

نہیں دیا گیا۔ زیوس تو دراصل انسانوں کو تباہ و برباد کرنا چاہتا تھا۔ اس کی خواہش تھی کہ ایک نئی مخلوق کو تخلیق کرے۔ ہر دیوتا نے اس کا ساتھ دیا۔ مگر میں اکیلا انسانوں کے حق میں بولا۔ جس سے وہ تو بچ گئے مگر مجھے اس جرم میں شدید سزا دے دی گئی۔ جسے برداشت کرنا میرے لئے بہت مشکل ہے اور دوسروں کے لئے بھی عبرت کا باعث ہے۔ دراصل مجھے علم ہی نہ تھا کہ انسانوں سے محبت کرنے کی اس قدر سخت سزا بھی مل سکتی ہے۔ ایسی سزا جو کہ شاید وہ خود بھی دیکھنا برداشت نہ کر سکے۔

کورس

جیوپیٹر زیوس پتھر دل ہے اور تمہاری تکالیف کا اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا ہو گا۔ کاش تمہاری اس سخت تکلیف کو میں نے بھی نہ دیکھا ہوتا۔

پرومیتھیئس نے کہا کہ دوست دوست کی تکلیف کو محسوس کرتے ہیں۔

کورس کا سردار

کیا تم نے انسانوں کے لئے اس کے علاوہ بھی کچھ کیا۔

پرومیتھیئس

میں نے انسان کے دل سے موت کا خوف دور کر دیا۔ اور یہ اس طرح کیا کہ اس کے دل میں خواہشات اور امیدیں پیدا کر دیں۔ آگ کا تحفہ بھی انہیں دیا۔ جس سے وہ بہت سے کمالات اور فن سیکھ جائیں گے۔

کورس

پرومیتھیئس

اگر وہ چاہے گا تو اس سزا کو ختم کر سکتا ہے۔ ورنہ نہیں۔ میں قید میں ہوں اور تم آزاد ہو اور اسی لئے ایسے مشورے دیئے جا رہے ہیں۔ مجھے تو پہلے ہی علم تھا اپنے مستقبل کے بارے میں اور اس سزا کے بارے میں۔ اس لیے اپنے راستے کا انسان کی مدد کرنے کا انتخاب بھی میں نے خود کیا اور میں اس بات کو مانتا بھی ہوں۔ لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اتنی سخت سزا دی جائے گی کہ تمام دنیا کے آخری کنارے پر ایک دہشت ناک چٹان کے ساتھ مجھے باندھ دیا جائے گا۔ لیکن میرے لیے افسردہ نہ ہو۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تقدیر نے میرے مستقبل کے بارے میں کیا فیصلہ کیا ہے۔ انجام کیا ہونا ہے۔ دکھ اور تکلیف تو ہر ایک کے ساتھ موجود ہیں۔ کچھ دیر کے لیے اس سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔ دکھ تو باری باری ہر ایک کے حصے میں آتا ہے۔

کورس

پرومیتھیئس ہم پوری توجہ کے ساتھ تمہاری بات کو سن رہے ہیں۔ اپنی ہوائی گاڑی سے میں نیچے قدم رکھ رہی ہوں۔ تمہاری دہشت ناک چٹان کے قریب تاکہ تمہاری کربناک داستان کو سن سکوں۔

****

ہواؤں میں اڑتا ہوا ایک جانور نما پرندہ وہاں پر آتا ہے جس پر اوقیانوس بیٹھا ہوا ہے۔ وہ کہتا ہے

پرومیتھیئس میرے تیز رفتار پرندے نے بہت طویل سفر تیزی سے طے کرتے ہوئے مجھے تم تک پہنچا دیا۔ یہ میرے اشاروں کو بھی سمجھتا ہے اور نہ ہی لگام کی ضرورت محسوس ہونے دیتا ہے۔ میں تمہاری پریشانی پر سخت پریشان ہوں کیونکہ میں تمہارا رشتہ دار بھی ہوں۔ اور یہ الفاظ خوشامد کے لئے لئے ادا نہیں کر رہا۔ مجھے بتاؤ کہ میں تمہارے لئے لئے کیا کروں۔ تم دیکھو گے کہ میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔

پرومیتھیئس

یہ کون میرے دکھ درد اور تکلیفوں کو دیکھنے کے لیے آیا ہے۔ تم اپنے سمندروں دریاؤں اور گہرے غاروں کو چھوڑ کر اس سنسان چٹان پر موجود ہو۔ میرے خراب حال کو دیکھنے۔ ہاں دیکھو۔ یہ میں ہی ہوں۔ جس نے زیوس کو حکمرانی دلانے میں مدد کی اور اسی نے مجھ پر اتنا شدید عذاب ڈال دیا۔

اوکیانوس

میں سب کچھ دیکھ چکا ہوں۔ سب کچھ جانتا ہوں۔ اور اب تمہیں مشورہ دوں گا کہ عقل سے کام لو۔ اب ایک نئے ظالم حکمران کی حکومت ہے تو تم بھی وقت کے ساتھ تبدیل ہو جاؤ۔ اس نئے حکمران کے بارے میں کچھ بھی نہ کہو۔ کہیں وہ تمہارے دکھ اور تکلیف میں مزید اضافہ نہ کر دے۔ یہ بات کسی بوڑھے کی سمجھ کر نظر انداز نہ کرو۔ نہ زیادہ بہادر بنو اور نہ ہی زبان کا زیادہ استعمال کرو۔ میرے اس مشورے پر عمل کرو۔ آسمان پر اس وقت بہت ظالم بادشاہ موجود ہے۔ تم اس کے خلاف باتیں کرنا بالکل بند کر دو اور میں تمہیں اس مصیبت سے نجات دلانے کی کوئی تدبیر کرتا ہوں۔

پرومیتھیئس

شکر ہے کہ میرے ساتھ ہونے کے باوجود تم تکلیف سے محفوظ ہو۔ مگر اس وقت میری مدد کرنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ اس طرح تم خود بھی پریشانی میں پھنس سکتے ہو۔

اوکیانوس

تم جس طرح دوسروں کے لئے ہمدردی رکھتے ہو اس طرح اپنے لئے عقل سے کام نہیں لیتے۔ مگر مجھے یقین ہے کہ میں تمہیں آزاد کروانے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔

پرومیتھیئس

اگرچہ اس کے لئے میں تمہارا بہت شکر گزار ہوں۔ مگر تمہاری کوئی بھی دانشمندی اس وقت کام نہیں آئے گی۔ میرے ساتھ اپنے آپ کو بھی مصیبت میں نہ ڈالو۔ میرے بھائی اٹلس کو دیکھو جو زمین کے کنارے پر کھڑا ہو کر اپنے سر اور ہاتھوں سے آسمان کو اٹھانے کی سزا بھگت رہا ہے۔ اتنا شدید بوجھ اسے اٹھائے دیکھا تو میں بھی پریشان ہو گیا۔ اور سو خوفناک سر والا ٹائی فون جو غاروں میں رہتا تھا ilician

تھیں اور آنکھیں شعلے برسا رہی تھیں۔ لگتا تھا کہ وہ زیوس پر فتح حاصل کر لے گا مگر اس کے آگ کے شعلے سے برباد ہو گیا۔ etna آتش فشاں پہاڑ کے قریب پڑا ہوا ہے۔ جبکہ پہاڑ کی چوٹی پر hephustus ای فیس ٹس لوہے کو پگھلا کر مختلف اشیاء تیار کر رہا ہے مگر پگھلے لوہے کے یہ دریا کسی دن سیلاب کی مانند سسلی کے باغ و بہار جزیرے کو تباہ کر دیں گے۔ جس کے جواب میں ٹائی فون کا غضب بھڑک اٹھے گا اور وہ خوفناک طوفان بھیجے گا۔ مگر تمہاری تو عمر بھی زیادہ ہے اور تجربہ بھی۔ تو تمہیں اپنی فکر کرنی چاہیے۔ مجھے اس عذاب کو اکیلے ہی مکمل سہنا ہے۔

اوکیانوس

اگر کوئی غصے میں فیصلہ کرے تو اسے عقلمندی کی بات بتانے میں خطرہ کیسے ہو سکتا ہے۔

پرومیتھیئس

اس وقت تک جب تک زیوس کا انتقامی جذبہ ختم نہیں ہو جاتا۔ زیوس سے اگر اس وقت معافی کی بات کی گئی تو اس کا غصہ اور بھڑک اٹھے گا۔ تمہاری محنت کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ خلوص اتنا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ انسان عقل کو استعمال کرنا چھوڑ دے۔

اوکیانوس

اگر تمہارے ساتھ پر خلوص ہونا بے وقوفانہ فعل ہے تو یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے

پرومیتھیئس

اس وقت اپنی فکر کرو اور میرا خیال دل سے نکال دو۔ نئے حکمران سے لڑائی مول لینے کی کوشش نہ کرو۔ بہت احتیاط سے کام کرو کیونکہ یہی سمجھا جائے گا کہ میں نے تمہیں اس چیز کا مشورہ دیا ہے۔

اوکیانوس

میں نہ چاہتے ہوئے بھی تمہاری ہدایت پر عمل کروں گا اور بہت مجبور ہو کر یہاں سے جا رہا ہوں۔ یہ پرندہ بھی واپس تیزی سے اپنے گھر کی طرف جانے کے لئے بے چین ہے۔ کیونکہ یہ بھی طویل سفر طے کرنے کے بعد اپنے گھر پہنچ کر آرام کا خواہشمند ہے۔

****

کورس

پرومیتھیئس تمہیں اس حال میں دیکھ کر میں غم ناک حالت میں ہوں 'میرے آنسو سیلاب کی صورت میں بہہ رہے ہیں 'اب زیوس حکمران ہے اور پچھلے خداؤں پر بے حد ظلم کر رہا ہے'

اینٹی سٹرافی نمبر 1

تمام دنیا تکلیف کی حالت میں ہے اور تیری شاندار بہادر اور عظیم نسل اور ساتھیوں کو یاد کرتے ہیں۔ وہ اب ایشیا میں رہائش رکھتے ہیں اور تیرے دکھ درد کے ساتھی ہیں۔

سٹرافی نمبر 2

Celician میں رہنے والی نوجوان لڑکیاں جو جنگوں کو پسند کرتی ہیں۔ اور زمین کے دور دراز حصے سی تھیا کے لوگ جو دلدلی گھاس کے کنارے رہتے ہیں تمہاری حالت پر غمزدہ ہیں۔

اینٹی سٹرافی نمبر 2

وہ زمین جہاں بہادر جنگ کرنے والے لوگ رہتے ہیں۔ جن کے قلعے کوہ قاف کی بلندی پر واقع ہیں۔ جو جب میدان جنگ میں ہوتے ہیں تو ان کے نیزے ٹکرا کر شدید آواز پیدا کرتے ہیں۔ وہ بھی تمہاری حالت پر افسوس میں ہیں۔

میں کرب ناک حالت میں۔ جس کے منہ سے تکلیف کی آوازیں نکلتی ہیں۔ سمندر بھی اس کی آواز کے ساتھ غمناک آواز بلند کر رہا ہے۔ دریاؤں کا مبارک بہتا ہوا پانی بھی اس کے ساتھ ماتم کر رہا ہے۔ اور زمین کی گہرائی موت کی اندھیری رہائش گاہ بھی افسوس کی حالت میں ہے۔

پرومیتھیئس

میں خاموش ہوں مگر اسے غرور خیال نہ کرنا بلکہ دل میں شدید غصہ دبائے بیٹھا ہوں۔ یہ میں ہی تھا جس نے دیوتاؤں کو بلند مقام عطا کروایا۔ مگر یہ بات تو پرانی ہو چکی ہے۔ اب میں تمہیں فانی انسان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ وہ سوچنے کی صلاحیت سے محروم تھے تو انہیں عقل کی نعمت عطا کی۔ میں انسان کو ذلیل نہیں کر رہا بلکہ انسان کے لئے جو نیک خواہشات تھیں ان کا تذکرہ کر رہا ہوں۔ ان کی آنکھیں دیکھنے سے محروم تھیں اور وہ تو ایک خواب کی مانند زندگی بسر کر رہے تھے۔ وہ پکے مکانوں کے بجائے چیونٹیوں کی طرح زمین میں سوراخ بنا کر رہتے تھے۔ جہاں نہ سورج کی روشنی اور گرمی تھی اور نہ گرمیوں میں آنے والی بہار کی خوشبو کا گزر تھا۔ انہیں ستاروں کے علم کے ذریعہ موسموں کی تبدیلی کا علم سکھایا۔ جمع تفریق انہیں سکھائی جو بہت سی کامیابیوں کی بنیاد تھی۔ حروف کی تعلیم دی اور ماضی کی چیزوں کو یاد رکھنے کا علم بھی دے دیا۔ یہی چیز تو ہر فن کو آگے بڑھانے میں کام آتی ہے۔ جانوروں کو ان کے تابع کیا۔ اب وہ

کھیت آباد کر سکتے تھے اور گھوڑوں کے ذریعے عالیشان گاڑیوں کا بھی استعمال کرنا سکھایا۔ سمندر میں کشتیوں پر سفر کرنا بھی تو میں نے ہی انسان کو سکھایا۔ مگر انسان کے لیے اتنا کچھ کرنے والا آج خود بے بس اور لاچار ہے۔

کورس

تم نے دوسروں کا تو علاج کر دیا مگر اپنا نہ کر سکے۔ دوسروں کو تندرست کرنے والا آج خود بیمار ہے اور اپنا علاج اس کے پاس نہیں ہے۔

پرومیتھیئس

میری بات مکمل سننے کے بعد تم حیران رہ جاؤ گے کہ بیماریوں کا علاج بھی میں نے انہیں دیا' وہ بیمار ہونے کے بعد علاج نہ ہونے کی وجہ سے مر جاتے تھے' میں نے جڑی بوٹیوں کے علم سے انہیں تندرست ہونا سکھایا' انہیں غیب کی باتیں سکھائیں۔ حقیقت اور خواب میں فرق بتایا۔ خواب کی تعبیر غیب کے اشاروں کو سمجھنا سکھایا۔ میں نے انہیں سمجھا دیا کہ پرندوں کی اڑان میں خوش بختی اور بد بختی کو کس طرح تلاش کر سکتے ہیں۔ ان سے ہی نفرت اور محبتوں کے بارے میں جاننا سکھایا۔ اور بتایا کے پرندوں کے غول جمع ہونے کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔

انہیں بتا دیا کہ قربانی کے جانوروں میں کون سی چیزیں رنگ شکل دیوتاؤں کو سب سے زیادہ پسند ہیں۔ انتڑیوں کو دیوتاؤں کے حضور کیسے پیش کرنا چاہیے۔ دیوتاؤں کے سامنے نیاز کیسے پیش کی جانی چاہیے۔ انہیں آگ کے بارے میں علم نہ تھا تو آگ سے اندھیروں کو ختم کر کے روشنی میں لایا۔ زمین میں پوشیدہ خزانے سونا چاندی تانبے کو آشکار کر دیا ان کے لئے۔

میرے علاوہ کون کہہ سکتا ہے کہ یہ اس نے کیا۔ میں نے ہی دراصل علم وفنون انسان کو سکھائے۔ اور یہ بھی بتایا کہ چیزوں کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

پرومیتھیئس

وہ وقت ابھی نہیں آیا۔ تقدیر میں جو لکھ دیا گیا ہے وہ پورا کرنا ہی پڑے گا۔ آزادی سے پہلے کئی سال کی تکلیف میری قسمت میں لکھ دی گئی ہے۔ سوچ اور قابلیت تقدیر کے سامنے بے بس ہوتی ہے۔

جل پری

کیا تقدیر زیوس سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔

پرومیتھیئس

ہاں تقدیر اور بدلہ لینے والی دیویاں۔ زیوس بھی ان کے سامنے بے بس ہے۔ اس کی تقدیر میں جو لکھ دیا گیا ہے اسے وہ تبدیل کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

جل پری

کیا زیوس بھی کبھی شکست کا سامنا کرے گا۔

****

کورس

حکم تو زیوس کا ہی چلتا ہے۔ کاش نہ میری کبھی اس سے لڑائی ہو اور نہ نافرمانی کروں۔ اس کے خلاف کوئی بات نہ کروں اور ہمیشہ اس کے حضور قربانی دیتی رہوں۔ فرمانبرداری کے ساتھ اس جگہ پر جو میرے باپ اوقیانوس کے نام پر رکھی گئی ہے۔ جہاں ہمیشہ پانی بہت رہتا ہے۔

میں یہ بھی دعا کرتی ہوں کے تجھے بھی خوشیاں نصیب ہوں۔ زندگی پر مسرت ہو تو دل بھی خوش ہوتا ہے۔ لیکن تمہارے اس قدر شدید دکھ کو دیکھ کر تو میں سخت پریشان ہو چکی ہوں۔ تم نے انسانوں کی جتنی مدد کی اتنے وہ اس کے حقدار نہ تھے۔ تم نے تو ان کی بہت مدد کی مگر کیا جواب میں وہ تمہاری مدد کرتے ہوئے تمہیں ان تکلیفوں سے بچا سکتے ہیں۔ وہ جن کی زندگی صرف ایک دن کی صبح سے شام تک کی ہو وہ بھلا تمہاری مدد کر بھی کیسے سکتے ہیں۔ مجبور اور کمزور انسان طاقتور جیوپیٹر زیوس کا تختہ کیسے الٹ سکتے ہیں۔ آج تمہیں اس حالت میں دیکھ کر میں نے یہ سب کچھ کہا مگر تمہاری شادی کے دن تو میں تمہارے لیے دلفریب نئے نغمے گا نے گا رہی تھی۔ اس دن میں کتنی خوش تھی جب تم نے میری بہن Hesione کو سمندر کی گہرائیوں سے نکال کر اپنی دلہن بنایا تھا۔

****

آئی او

وہاں آتی ہے اور پوچھتی ہے کہ

یہ جو مجھے تنگ کر رہا ہے زمین کا بیٹا Argus چرواہا ہے۔ یہ مر گیا تھا مگر زمین نے بھی اسے قبول نہیں کیا۔ وہاں پر ہی ہوتا تو بہتر تھا۔ اس سنسان جگہ پر بھی اس نے میرا پیچھا نہیں چھوڑا۔ اس کی بانسری کی آواز سے میں بہت سخت تنگ ہوتی ہوں۔ جو اصل میں ٹڈیوں جیسی آواز پیدا کرتی ہے جو مجھے سونے بھی نہیں دیتی۔ زمین کے کسی گوشے میں بھی اس عذاب سے چھٹکارا نہیں پا سکتی۔ نہ جانے مجھے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے۔

کورونس کے بیٹے تم نے ایک مجبور عورت کو پاگل کر دیا ہے۔ اگر مجھے مار دیا جائے وحشی درندے چیر پھاڑ کر کھا جائیں یا زمین میں دفنا دیا جائے تو وہ بھی میرے لئے اس سے کم سزا ہو گی۔ یہ بڑی مکھی کبھی بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ میں نے بہت زیادہ مصیبتیں برداشت کر لی ہیں۔ اپنی برداشت سے بھی بہت زیادہ۔ نہ جانے میری یہ سزا کب ختم ہو گی۔ اے دیوتا تجھے تو اس چیز کا علم ہو گا۔ میں ایک لڑکی ہوں جس کے سینگ بھی ہیں اور بیل کی آنکھ بھی۔ اس بے سہارا کی التجا کو قبول کر۔

پرومیتھیئس

اناکس کی بیٹی میں تمہاری درخواست کو سن رہا ہوں اور مجھے علم ہے کہ تیری خوبصورتی کی وجہ سے جیوپیٹر زیوس نے تجھ سے عشق کرنا شروع کر دیا۔ مگر اس کی بیوی ہیرا نے یہ بات پسند نہ کی اور اب جو کچھ تیرے ساتھ ہو رہا ہے وہ اسی کا انتقام ہے۔ جس نے ابھی بھی جاری رہنا ہے۔

آئی او

تم کون ہو۔ تم تو میری طرح ہی تکلیف میں ہو مگر میرے اور میرے خاندان کے بارے میں کیسے جانتے ہو۔ یہ بات تو خفیہ تھی کہ ہیرا

خطرناک بڑی مکھی کو میرے پیچھے لگا دیا گیا ہے جو ہر وقت مجھے تنگ کرتی رہتی ہے۔ دنیا میں مجھ سے زیادہ تکلیف میں اور کوئی نہیں ہو گا۔ اگر تمہیں علم ہے کہ میری تکلیف کب ختم ہو گی کیسے ختم ہو گی تو مجھے بتاؤ۔ ایک بے سہارا لڑکی تم سے درخواست کر رہی ہے۔

****

پرومیتھیئس

ہاں جس طرح میں نے انسانوں کی مدد انہیں آگ دے کر کی تھی اسی طرح خلوص کے ساتھ تمہاری بھی مدد کروں گا اور دوست کی طرح تمہیں سب کچھ بتاؤں گا۔

آئی او

پرومیتھیئس میں تمہیں پہچان گئی ہوں۔ وہ بدنصیب جس نے انسان کی مدد کی۔ مگر یہ تمہیں کس گناہ کی سزا دی گئی ہے۔

پرومیتھیئس

کچھ دیر پہلے ہی میں نے یہ سب کچھ تفصیل سے بتایا ہے۔

آئی او

پرومیتھیئس

تمہاری ہر بات کا جواب میں دوں گا۔ بولو پوچھو۔ اور پھر اس کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے بتاتا ہے کہ جیوپیٹر کے حکم پر اسے یہ سزا دی گئی ہے۔ بس اس سے آگے کچھ نہ پوچھنا۔

آئی او

اچھا تو پھر یہ بتادو کہ میری یہ بھیانک سزا کب ختم ہو گی۔

پرومیتھیئس

یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب نہ دینا ہی بہتر ہے۔ اگر کوئی اچھی چیز ہوتی تو میں بتاتے ہوئے خوشی محسوس کرتا۔ مگر یہ ایسی چیز ہے جسے سن کر تمہاری تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا۔

آئی او

میں اپنی تقدیر کا فیصلہ سننے کے لئے تیار ہوں۔

کورس کا لیڈر

پرومیتھیئس پہلے اس غمزدہ کو اپنی داستان سنانے دو۔ اس کے بعد تم اس کی مشکلات اور آگے آنے والی تکالیف کے بارے میں بتانا۔

پرومیتھیئس

آئی او۔ یہ تمہارے باپ کی بہنیں ہیں جنہوں نے تمہاری داستان سننے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اپنی داستان انہیں سنائو۔ اگرچہ وہ سن کر ان کی آنکھوں میں آنسو آجائیں گے۔

آئی او

میں اپنی داستان تمہیں ضرور سناؤں گی۔ مگر جس کی وجہ سے میری یہ حالت ہوئی اس کا نام لیتے ہوئے بھی مجھے شرم آتی ہے۔ مجھے زیوس کے پیغامات ملتے تھے کہ وہ عظیم تخت پر بیٹھا ہوا مجھ سے شادی کا خواہشمند ہے اور جلد سے جلد مجھے اپنے بستر پر دیکھنا چاہتا ہے۔ مجھے پیغام ملا کہ میں Lerna لرنا کے ہرے بھرے باغات کے علاقے میں چلی جاؤں جہاں بھیڑوں کے گھاس کی چراگاہیں اور میرے باپ کے بہت سے مویشی خانے ہیں۔ اس جگہ پر زیوس تمہارے ساتھ اپنی خواہش پوری کرے گا۔ رات کو یہ خواب آتے رہے اور بالآخر میں نے پریشان ہو کر شرم وحیا کو ایک طرف رکھا اور اپنے باپ کو تمام باتیں بتادیں۔ ڈیلفی پائتھا اور دودونا میرے والد صاحب نے فوری طور پر کچھ لوگ بھیجے تاکہ ہاتف انہیں تعبیر بتائیں کہ دیوتا کس چیز سے خوش ہو سکتے ہیں۔ مگر کوئی بالکل صاف جواب موصول نہیں ہوا۔ مگر کچھ دن بعد صاف جواب ملا تو وہ یہ تھا کہ مجھے گھر سے نکال دیا جائے تاکہ زمین کے سنسان اور آخری علاقوں تک میں خراب حالت میں آوارہ گردی کرتی پھروں۔ ایسے قربانی کے جانور کی طرح جو کسی کی ملکیت نہیں ہو سکتا۔ حکم نہ ماننے کی صورت میں جیوپیٹر زیوس انہیں جلا کر تباہ وبرباد کر دے گا۔ تمام نسل کو ختم کر دے گا۔

میرا باپ چاہتے ہوئے بھی میرے لئے کچھ نہ کر سکا اور اس نے مجبوری سے زیوس کے احکامات کو تسلیم کر کے مجھے گھر سے نکال دیا۔ میری تکلیف اور عذاب کی شروعات ہوئی۔ اپنے ہوش وحواس میں نہ رہی اور جانور بنادی گئی۔ جس کے سینگ بھی نکلے ہوئے تھے۔ اور پھر ایک خطرناک بڑی مکھی نے مجھے کاٹنا شروع کر دیا۔ وہ ہمیشہ میرے پیچھے کاٹنے کو دوڑتی اور میں مسلسل بھاگتے ہوئے کرچینا اور لرنا کے علاقے میں پہنچ گئی جہاں پر میٹھے پانی کے چشمے بھی موجود تھے۔ وہاں زمین کا بیٹا آرگس نے میرا پیچھا پکڑ لیا اور اپنی سیکڑوں آنکھوں سے مسلسل مجھے اپنی نظر میں رکھتا۔ وہ مر گیا تو میں سمجھی کہ میری مشکلات کا ختم ہو گیا مگر یہ بڑی مکھی ابھی بھی مسلسل مجھے

کاٹنے کے لئے میرے پیچھے لگی رہتی ہے۔ میری دردناک داستان تو تم نے سن لی۔ اب مجھے یہ بتاؤ کہ یہ میری سزا کتنے عرصے اور میرے ساتھ رہے گی۔ میرے دل کی تسلی کے لئے جھوٹ نہ بولنا۔ مجھے بالکل سچ بتاؤ۔

کورس لیڈر

پرومیتھیئس

ابھی تو اس کی بہت سی مشکلات باقی ہیں

کورس لیڈر

تو اس کے بارے میں بتاؤ۔ کیونکہ مریض کو جب اپنے مستقبل کے بارے میں پتہ چل جائے تو وہ مطمئن ہو جاتا ہے۔

پرومیتھیئس

اس نے یہ تو بتا دیا کہ یہ کربناک حالات میں کس طرح پہنچی۔ دراصل ہیرا اس معصوم نوجوان دوشیزہ سے انتقام لینے پر اتر آئی ہے۔ انا کس کی بیٹی تمہیں بھی یہ معلوم ہو جانا چاہیے کہ مستقبل میں تمہارے ساتھ کیا کچھ ہونے والا ہے۔ تمہیں مشرق کی طرف سی تھیا نامی مقام پر جانا ہے جہاں کے کھیت ابھی فصل کے لیے تیار نہیں ہوئے۔ جہاں کے رہنے والے خانہ بدوش زمین کے بجائے چلتے پھرتے

ٹھیلوں پر مکان بناتے ہیں۔ وہ تیر بازی میں بہت کمال رکھتے ہیں۔ ان سے بچ کر طوفانی سمندر کے کنارے پر چلتے رہنا۔ کیلی بین آبادی تک تم پہنچ جاؤ گی جو لوہے کے کاموں میں ماہر ہیں۔ یہ ظالم اور وحشی لوگ ہیں تو ان سے بچ کر رہنا۔ پھر کاکیشیانہ پہنچو گی۔ ستاروں کے

جو مردوں کو دیکھتے ہی ختم کر دیتی ہیں اور تھر موڈون نامی شہر ان سے آباد ہو گا۔ مگر وہ تمہیں راستہ دکھائیں گی۔ جہاں سمندری بلا جہازوں اور ملاح کو ختم کرنے کے انتظار میں ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ وہاں سے تم سمندر کے ذریعے استھمس آسانی سے پہنچ جاؤ گی۔ یورپ ختم ہو جائے گا اور ایشیا شروع۔

پرومیتھیئس جل پریوں سے کہتا ہے کہ اب مجھے بتاؤ کہ کیا جیوپیٹر بہت سخت دل اور ظالم نہیں ہے۔ اپنی خواہش پوری کرنے کے لیے اس معصوم دوشیزہ پر اس نے کون سا ظلم ایسا ہے جو نہیں ڈھایا۔ مگر ابھی تو اسے مزید مظالم برداشت کرنے پڑیں گے۔

آئی او

میں کتنی بدقسمت ہوں۔ کتنی تکلیف میں ہوں۔

پرومیتھیئس

مگر تکالیف تو اس سے بھی زیادہ ہیں۔ جو ختم ہونے کا نام لیتی نظر نہیں آتیں۔

آئی او

اس صورت میں تو میری خواہش ہو گی کہ ابھی خودکشی کر کے اپنی زندگی کا خاتمہ کر لوں۔ اتنی زیادہ تکلیف کون برداشت کر سکتا ہے۔

پرومیتھیئس

تم خوش قسمت ہو کہ موت کا سوچ سکتی ہو اور میں وہ بد قسمت ہوں جسے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنا ہے۔ اور جیوپیٹر کی تباہی کے بعد ہی میرے مظالم کا خاتمہ ممکن ہے۔

آئی او

کیا اس کی تباہی بھی ممکن ہے۔

پرومیتھیئس

نا صرف ممکن ہے بلکہ تم خود اپنی زندگی میں ایسا دیکھو گی۔ اس کی قسمت میں برباد ہونا لکھ دیا گیا ہے۔ اس کی بے وقوفی ہی اس کی تباہی کا باعث بنے گی۔ اس کی شادی ہو گئی اور پھر اپنے اس عمل پر اسے پچھتانا پڑے گا۔

آئی او

اس کی شادی فنا ہونے والے سے ہو گی یا دیوتاؤں میں سے کسی سے۔ کیا اس کی بیوی اس کی تباہی کرے گی۔

پرومیتھیئس

مزید سوال نہ کرو۔ صرف اتنا بتا دیتا ہوں کہ اس کا بیٹا طاقتور بیٹا ہی اس کا خاتمہ کرے گا۔ وہ ابھی بھی اپنے انجام سے بچ سکتا ہے اگر وہ میری زنجیر کھول کر مجھے آزاد کر دے۔ اور جو مجھے آزاد کرے گا وہ تمہارا ہی بیٹا ہو گا اب سے تیرہ نسلوں کے بعد۔

آئی او

تمہاری باتیں اتنی مشکل اور حیران کن ہیں جن پر یقین کرنا ناممکن ہے۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔ تمہاری باتیں سن کر کبھی تو امید پیدا ہوتی ہے اور پھر مایوسی چھا جاتی ہے۔

پرومیتھیئس

میں ان باتوں سے بھی آگاہ ہوں جو مشکلات تمہیں پیش آئیں گی۔ اور اس شخص سے بھی جو مجھے آزاد کرے گا۔ بتاؤ کون سی بات سننا چاہو گی۔

آئی او

میری خواہش ہے کہ تم مجھے دونوں کے بارے میں ہی باتیں بتاؤ۔

پرومیتھیئس

ٹھیک ہے تو سنو۔ جب سفر کرتے ہوئے تم بہت ہی بڑے سمندر کو پار کر لو گی تو فورکس کی تین بیٹیاں تمہیں نظر آئیں گی۔ بہت ہی

چاند کی روشنی پہنچتی ہے۔ مکمل اندھیرا۔ قریب ہی ان کی تین بہنیں بھی رہتی ہیں مگر وہ انسانوں سے سخت نفرت کرتی ہیں۔ بالوں کی جگہ جن کے سانپ ہیں۔ جو انسانوں کو دیکھتے ہی مار دیتی ہیں۔ یہاں قریب ہی عقاب بھی نظر آئیں گے۔ دراصل یہ جیوپیٹر کے لیے شکار کرتے ہیں۔ اور چشموں کی حفاظت کرنے والے بھی ملیں گے۔ سب سے بچنے کی ضرورت ہے۔ پھر سیاہ فام لوگ ملیں گے۔ دریائے نیل آجائے گا۔ اب تم مصر پہنچ جاؤ گی۔ یہاں تم رہائش رکھو گی اور تمہاری مستقبل کی اولاد پیدا ہو گی۔ اور یہ تمام باتیں ہی سچ ثابت ہوں گی۔

یقین دلانے کے لیے میں یہاں پر یہ بتاتا چلوں کہ تمہیں یہاں تک پہنچنے سے پہلے شاہ بلوط کے ایسے درخت بھی مل چکے ہیں جنہوں نے اپنے منہ سے بول کر تمہارا استقبال کیا۔ جیوپیٹر کی دلہن کو خوش آمدید کہا۔ تم تو یقینی طور پر سمندر کی جانب جانے لگی تھیں مگر حالات کی وجہ سے اس طرف آ گئیں۔ تم کانوبس پہنچوں گی۔ جہاں جیوپیٹر زیوس کے ساتھ تمہارا ملاپ ہو گا۔ تمہاری ایک سیاہ فام اولاد پیدا ہو گی۔ اے پی فس اس کا نام ہو گا۔ دریائے نیل سے شاندار فصل حاصل کرے گا۔ پانچویں نسل میں پچاس نہایت خوبصورت لڑکیاں

پیدا ہو نگی مگر اپنے کزن سے شادی نہ کرنے کی خاطر وہاں سے فرار ہو جائیں گی۔ شادی کے خواہشمند ان کا پیچھا کریں گے مگر موت ان کے نصیب میں لکھی ہے۔ ہر لڑکی اپنے عاشق کو اپنے ہاتھ سے قتل کرے گی۔ ہاں ایک لڑکی اپنے عاشق کو قتل نہیں کرے گی۔ جس سے شاہی نسل آگے بڑھے گی اور ایک ایسا طاقتور پیدا ہو گا جو مجھے آزاد کروائے گا۔

آئی او

تمہاری گفتگو سن کر میں بہت سخت بے چین ہو چکی ہوں۔ سخت پریشان ہوں۔ جیسے شدید طوفان میں ایک بے بس کشتی۔

****

کورس لیڈر

جو شخص یہ بات پہچان گیا کہ شادی اپنے جیسوں سے ہی کرنی چاہیے نہ کہ بہت بہت اعلی اور اونچے لوگوں سے وہ بہت بے حد عقلمند اور ذہین ہے۔

اینٹی سٹرافی

میں دعا کرتی ہوں کہ وہ دن نہ دیکھوں جب مجھے جیوپیٹر جیسے اعلی دیوتا سے شادی کرنی پڑے۔ بلکہ میں حقیر جل پری تو اس لڑکی کے لیے بھی پریشان ہوں جسے اپنی مرضی کے خلاف شادی کرنی پڑے گی۔ اور جسے ہیرا کی انتقام کی آگ نے دنیا کی بدترین جگہ پر پہنچا دیا ہے۔ اس سے تو بہتر تھا کہ اس کی کبھی شادی ہی نہ ہوتی۔

نا تو میں شادی کو برا خیال کرتی ہوں اور نہ ہی اس سے انکار کرتی ہوں۔ اپنی برابری کا مجھے شادی کے لیے قبول ہے۔ لیکن دیوتاؤں کے سامنے کون مزاحمت کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر وہ محبت کرنے لگیں تو کون انکار کی جرات کر سکتا ہے۔ زیوس جیوپیٹر اتنا زیادہ طاقتور ہے کہ جس کو چاہے گا حاصل کر ہی لے گا۔

****

پرومیتھیئس

زیوس کا تکبر ایک دن اسے رسوا اور برباد کرے گا۔ وہ شادی کرے گا اور یہی شادی اسے ایک دن تخت سے محروم کر دے گی۔ ایک وقت وہ ہو گا جب اسے پوچھنے والا بھی کوئی نہ ہو گا۔ جب اس نے اپنے باپ کرونس کو تخت سے محروم کیا تو اس نے اسے بد دعا دی جو پوری ہو جائے گی۔

زیوس اس بدنصیبی سے کس طرح بچ سکتا ہے اس کا علم صرف مجھے ہے۔ اس وقت تو وہ اپنے عروج کے زمانے میں پوری شان و شوکت

اس سے ہی مقابلہ کرے گا۔ یہ بات اس وقت کون سوچ سکتا ہے۔ اس وقت زیوس کو لوگوں میں فرق کا علم ہو گا۔

کورس لیڈر

تم دراصل اپنی خواہش کا اظہار کر رہے ہو جو کہ تمہارے دل میں موجود ہے۔

پرومیتھیئس

اگرچہ یہ میری خواہش ہے مگر یہ ضرور پوری ہو گی۔

کورس لیڈر

یعنی اس سے زیادہ طاقتور کوئی موجود ہو گا۔ کیا یہ بات منہ سے نکالتے ہوئے تمہیں ذرا بھی خوف محسوس نہیں ہوتا۔

پرومیتھیئس

میری قسمت میں موت نہیں لکھی تو میں کس چیز سے خوف زدہ ہوں۔ وہ مجھے مزید تکلیف دے سکتا ہے۔ جو کچھ میرے ساتھ ہو گا وہ بھی مجھے علم ہے۔

جل پری

وقت اور طاقت کے ساتھ چلنا ہی عقلمندی ہے۔

پرومیتھیئس

توتم طاقتور کا ساتھ دواور زیوس کی خوشامد کرو جبکہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ کچھ عرصہ اور وہ حکومت کرے گا اور پھر اس کی بادشاہت کا خاتمہ ہے۔ مگر شاید زیوس کا پیغام رساں آیا ہے۔ اس کا خوشامدی کوئی نئے احکامات لے کر آیا ہو گا۔

****

ھرمیز

زیوس کا نائب کہتا ہے پرومیتھیئس تم نہایت عیار بھی ہو اور بدتمیز بھی۔ انسانوں سے محبت کرتے ہو اور آگ کے چور بھی۔ میں تیرے لیے عظیم دیوتا کا حکم لے کر آیا ہوں کہ بتایا جائے کہ تم کس شادی کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ وہ شادی جو زیوس کی بربادی بن سکتی ہے۔ فوری طور پر بتادو مجھے دوبارہ یہ بات پوچھنے نہ آنا پڑے۔ ابھی تو تمہیں عظیم دیوتا نے کم سزا دی ہے جس میں بہت اضافہ ہو سکتا ہے۔

پرومیتھیئس

تیری بدزبانی اور غرور تیرے آقا کی وجہ سے ہے۔ تم سمجھتے ہو کہ ہمیشہ ہی بلندیوں پر رہو گے جب کہ میں نے تو دو عظیم بادشاہوں کا زوال دیکھا ہے اور مجھے علم ہے کہ تیرا آقا بھی زوال پذیر ہو گا۔ تو مجھے خوف زدہ کر کے میری زبان کھلوانا چاہتا تھا مگر ناکام رہا۔ اب تم واپس اپنے آقا کے پاس جا سکتے ہو۔

ھرمیز

تیری گستاخی اور بدزبانی ہی تیری بربادی کا باعث بنی تھی۔

پرومیتھیئس

مگر پھر بھی میں تیری طرح غلامی کی زندگی بسر نہیں کرنا چاہتا۔

ھرمیز

اپنے آقا کی غلامی کر رہا ہوں۔ تیری طرح عذاب میں تو مبتلا نہیں۔ لگتا ہے تو نے جو حرکت کی ابھی بھی اسے برا خیال نہیں کرتا۔

پرومیتھیئس

ہاں میں اس بات پر فخر کرتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ کاش تمہیں بھی ایسا فخر کا مقام حاصل ہوتا۔

ہرمیز

شاید تم سمجھتے ہو کہ تمہاری بربادی میری وجہ سے آئی ہے۔

پرومیتھیئس

ہرمیز

اتنی تکلیفوں کے باوجود ابھی بھی تم پاگل پن کی گفتگو جاری رکھے ہوئے ہو۔

پرومیتھیئس

تم جیسے دشمنوں سے نفرت کرنا اگر پاگل پن ہے تو واقعی میں پاگل ہوں۔

ہرمیز

تمہارے گھٹیا پن نے تمہیں اس حالت میں پہنچایا ہے۔

پرومیتھیئس

کیسا برا وقت ہے۔

ھرمیز

پرومیتھیئس

وقت سب سے بہتر سکھاتا ہے اور زیوس کو بھی جلد ہی وہ بہت کچھ سکھادے گا۔

ھرمیز

مگر وقت تو تمہیں عقلمند نہیں بنا سکا۔

پرومیتھیئس

میں غلاموں سے بحث کرنا اپنی توہین سمجھتا ہوں۔

ھرمیز

تو تم کچھ بھی بتانے کے لئے تیار نہیں ہو۔

پرومیتھیئس

وہ کون سے احسان ہیں جن کا بدلہ چکانے کے لئے میں راز کی باتیں اسے بتاؤں گا۔ اتنے ظلم کرنے کے بعد اگر کوئی سوچ رہا ہے کہ مجھ سے راز اگلوانے گا تو وہ بہت بیوقوف ہی کہلا سکتا ہے۔ ہر طرح کا مزید ظلم سہنے کے لیے تیار ہوں۔ جب تک مجھے آزاد نہیں کیا جاتا یہ راز مجھ سے نہیں اگلوا سکتے۔ چاہے گرج دار بجلیاں میرے اوپر گرا دے یا زلزلوں سے زمین کو تہ و بالا کر دے۔ میں اپنی بات پر قائم رہوں گا اور یہ راز اسے نہیں بتاؤں گا۔

ہرمیز

سوچو غور کرو اور بتا دو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔

پرومیتھیئس

سمندر کی لہروں کو قابو کرنا مجھ سے راز اگلوانے سے زیادہ آسان ہے۔ کیونکہ مجھے پتا ہے کہ مستقبل کیا ہے۔ کسی خوف زدہ عورت کی طرح میں زیوس کے سامنے جھکنے سے انکار کرتا ہوں۔ رحم کی درخواست کرنا میرے لیے ممکن نہیں ہے۔

ہرمیز

تم بیوقوف ہو۔ احمق ہو۔ اور سب سے بڑھ کر ضدی ہو۔ تمہارے ساتھ جتنا برا ہونے والا ہے اس کا تم نے تصور بھی نہیں کیا۔ جلد ہی تمہیں برباد کر دیا جائے گا۔ شدید عذاب تم پر مسلط کیا جائے گا۔ جیوپیٹر کی بجلی ان چٹانوں کو تباہ کر دے گی اور تم اس وقت تک ان کے نیچے دبے رہو گے جب تک اس کی مرضی نہیں ہو گی۔ جب روشنی دیکھنا نصیب ہو گی تو ایک نئے عذاب کے لئے۔ کیونکہ اس وقت ایک خوفناک گدھ آئے گا، تمہارے جسم کو بے دردی سے کھانے کے لئے۔ تمہارے سیاہ جگر کی وہ دعوت اڑائے گا۔ تمہارے اس دکھ درد اور عذاب میں اس وقت تک کمی نہیں ہو گی جب تک کوئی دیوتا تمہاری یہ سزا اپنے سر نہ لے لے، اپنی عظمت سے دستبردار ہوتے ہوئے۔ تاریکیوں کے گڑھے میں جانے کے لیے اپنی مرضی سے تیار ہو جائے۔ تمہارے لئے یہی زیوس کا ارادہ ہے۔ اور اس کا ارادہ بے حد پکا ہوتا ہے۔ ابھی بھی وقت ہے ضد کو چھوڑ دو اور عقلمندی سے فیصلہ کرو۔

کورس لیڈر

تمہیں واقعی بے وقوفی چھوڑ کر اس کی عقلمندانہ بات کو مان لینا چاہیے۔

****

ہرمیز

ایک پاگل شخص ہی اس طرح کی گفتگو کر سکتا ہے۔

اے دوشیزائو جو اس پر رحم کھا رہی ہو یہاں سے چلی جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس پر آنے والا طوفان تمہیں بھی ختم کر دے۔

کورس لیڈر

اس وقت تمہارا یہ مشورہ ہمیں اچھا نہیں لگا۔ ایک مصیبت زدہ کو برے وقت میں ہم کیسے اکیلا چھوڑ سکتے ہیں۔ اس کی تکلیفوں اور پریشانیوں میں اب میں بھی اس کے ساتھ کھڑی ہوں اور تمہارے مشورے کو سخت ناپسند کر رہی ہوں۔

ہرمیز

تمہیں حقیقت بتانا میرا فرض تھا۔ تاکہ تم بعد میں یہ نہ کہہ سکو کہ زیوس نے تم پر ظلم کیا ہے۔ تم جانتے بوجھتے پریشانی اپنے اوپر لینا چاہتی ہو تو اور بات ہے۔ تمہاری مرضی۔

وہاں سے جاتا ہے۔

پرومیتھیئس

ڈرامے کا اختتام ہوتا ہے

پرومیتھیئس

بائونڈ

ایسکالس

سید عرفان علی

ٹامس ہارڈی

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

پامیلا

شامیلا

جوزف اینڈریوز

ٹوم جونز

رابرٹ لوئی سٹیونسن کے بہترین ناول اردو آڈیو اور ٹیکسٹ

ٹریژر آئی لینڈ

کڈنیپڈ

ڈاکٹر جیکل اینڈ مسٹر ہائڈ

بوتل میں شیطان سوئی سائڈل کلب

کیپٹن کرے جیئس

چارلس ڈکنز

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

ایچ جی ویلز کے بہترین ناولز اردو آڈیو اور ٹیکسٹ

ٹائم مشین

وار آف دی ورلڈ

فرسٹ مین ان دی مون

کنٹری آف دی بلائنڈ

ان ویزی بل مین

آئی لینڈ آف ڈاکٹر مورو

آل ابروڈ فار ارورات

اناڑی بھوت